**حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بخیریت کوئٹہ پہنچ گئے۔** کوئٹہ ۶ جون۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بمعہ افراد خاندان و خدام بخیریت کوئٹہ پہنچ گئے۔ حضور کی طبیعت درد نقرس کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعا لئے صحت فرمائیں۔


Regd No. L. 5254 — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴





اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ — لاہور پاکستان

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

خطبہ نمبر ۲۳

یوم چہارشنبہ (بدھ)

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے — ششماہی ۱۳ " — سہ ماہی ۷ " — ماہوار ۲½ "

قیمت فی پرچہ ۱/

۲۱ شعبان ۱۳۶۹ھ

| جلد ۳۸/۴ | ۷ احسان ۱۳۲۹ ہش | ۷ جون ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۳۲ |
|---|---|---|---|


## ایک مجاہد کے لئے درخواست دعا

امیر صاحب جماعت احمدیہ مشرقی افریقہ کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما کو موٹر سائیکل سے گر جانے کی وجہ سے بعض چوٹیں آئی ہیں۔ دائیں بازو کی ہڈی کہنی کے نزدیک سے فریکچر (Fracture) ہو گئی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مولانا موصوف کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق دے۔ آمین

مشرقی افریقہ کے دیگر تمام مبلغین کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے (نائب وکیل التبشیر تحریک جدید)

## درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (۲) ثاقب صاحب زیروی کی والدہ محترمہ بھی سیالکوٹ میں شدید بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما کر مکرم ثاقب صاحب کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (۳) محمد یعقوب صاحب کاتب الفضل بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں۔ اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (۴) عبدالغفور خان صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی بذریعہ تار درخواست کرتے ہیں کہ ان کی مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی جائے۔

## سالِ رواں کے اختتام پر پاکستانی فوج کے اعلیٰ عہدوں سے تمام برطانوی افسران کو سبکدوش کر دیا جائیگا

کراچی ۶ جون۔ خیال ہے کہ اگلے سال یکم جنوری سے پاکستانی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل سر ڈگلس گریسی کی جگہ پہلے پاکستانی کمانڈر انچیف کا تقرر عمل میں لایا جائے گا۔ وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے آج یہاں ایسی خبر کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستانی فوج کو قومی بنانے کے سلسلے میں اگلے سال کے اوائل میں تمام بڑے بڑے عہدوں سے برطانوی افسروں کو سبکدوش کر دیا جائے گا۔ اور ان کی جگہ پاکستانی افسر لے رہے ہیں گے۔ پہلے فوجی سٹاف میں سے کچھ افسر ملازمت میں بحال تو رہیں گے لیکن نہ صرف مشیروں کی طرح کام کریں گے۔ ان کے کندھوں پر انتظامی نوعیت کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ اعلیٰ فوجی عہدوں سے برطانوی افسروں کی سبکدوشی کے بعد مجموعی لحاظ سے فوج میں صرف ڈیڑھ سو برطانوی افسر رہ جائیں گے۔ جو صرف فنی مہارت کے شعبوں میں کام کریں گے۔

## اپنے نام درج رجسٹر کرائیے

لاہور ۶ جون۔ محکمہ تعلیم پنجاب ایسے تمام پروفیسروں لیکچراروں اور ٹیچروں (مرد و زن) کا مکمل ریکارڈ رکھنا چاہتا ہے۔ جو قیام پاکستان کے بعد پنجاب آئے۔ اور اب تک کسی تعلیمی ادارے میں موزوں ملازمت حاصل نہیں کر سکے۔ ایسی ملازمتوں میں موزوں امیدواروں کی تقرری میں سہولت پیدا ہو جائے گی۔ جو اصحاب یا خواتین اپنا نام درج رجسٹر کرانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے مکمل کوائف جس میں تعلیمی لیاقت۔ تعلیمی تجربہ۔ سابقہ ملازمت و تنخواہ کا ذکر ہو رجسٹرار محکمہ تعلیم پنجاب کو بھیجدیں۔ (سرکاری اطلاع)

## صنعتی میلے کے انتظامات

کراچی ۶ جون معلوم ہوا ہے کہ نومبر کے مہینے میں جو صنعتی میلہ یہاں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس میں ۱۵ ملک سٹال کھولیں گے۔ جاپان اور بلجیم نے علی الترتیب ۵۰ ہزار اور ۲۰ ہزار مربع فٹ جگہ مخصوص کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں برطانیہ اور امریکہ کی بہت سی فرمیں اپنے اپنے سٹالز کے لئے جگہیں مخصوص کرا چکی ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ بالخصوص مشرق وسطیٰ سے ہزاروں آدمی اس میلے میں شرکت کے

## بہاولپور میں مہاجرین کی آبادکاری

بغداد الجدید ۶ جون: بہاولپور کے وزیر اعظم مسٹر ڈرینچ نے آج نہر عباسیہ اور اس کی شاخوں کا معائنہ کیا۔ اس دورے کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ اس علاقے میں مہاجرین کی آبادکاری کا کام کس حد تک پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ کئی مقامات پر مہاجرین کے وفود نے آپ سے ملاقات کر کے اپنی مشکلات پیش کیں۔ اس علاقے میں ۱۲۸۷ مہاجر خاندانوں کو ۲۲ ہزار ایکڑ سے زائد زمین الاٹ ہو چکی ہے۔ نیز مہاجرین کو امداد دینے کے سلسلے میں ۲ ہزار سے زائد روپیہ خرچ کیا جا چکا ہے۔ مزید برآں مہاجرین کی آبادکاری سے متعلق بعض اور سکیموں پر بھی ۸۰ ہزار کے قریب روپیہ خرچ ہؤا ہے۔

## ایشیائی مسلم کانفرنس

کراچی ۶ جون یہاں کی مسلم لیگ نے جنوب مشرقی ایشیا کے مسلمانوں کی ایک نمائندہ کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ معلوم ہؤا ہے کہ وزیر اعظم کی واپسی پر وہاں کی مسلم لیگ کا ایک وفد موصوف کے نام دعوت نامہ

## روسی آبدوزوں کی پُراسرار سرگرمیاں

کنبرا ۶ جون۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر سپینڈر نے آج پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ جنوبی چین کے سمندروں میں روسی آبدوزوں کی پُراسرار سرگرمیوں کے متعلق ایک خاص رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ آپ نے اس کے متعلق مزید تفصیلات بتانے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ آسٹریلیا کی حکومت جنوب مشرقی ایشیا میں بدلتے ہوئے حالات کا پوری طرح جائزہ لے رہی ہے۔ اگر فوری ضرورت آن پڑی تو آسٹریلیا صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے برطانیہ اور امریکہ کے ساتھ پوری طرح تعاون کرے گا

## صوبائی حکومتوں کے لئے ۵ کروڑ روپے کے قرضے کی سفارش

کراچی ۶ جون۔ ترقیات کے مرکزی بورڈ نے موجودہ مالی سال میں ترقی کی منظور شدہ سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے صوبوں کو ۵ کروڑ روپیہ قرض دینے کی سفارش کی ہے۔ اس میں سے پنجاب کو ۲ کروڑ مشرقی بنگال کو ایک کروڑ اور صوبہ سرحد کو ۷۵ لاکھ روپے ملیں گے۔ صوبہ سندھ نے بھی ایک کروڑ ۷۶ لاکھ روپے کے قرضے کی درخواست کی ہے۔ اس درخواست پر بعد میں غور کیا جائے گا۔ کیونکہ آخری

## دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کا سنگ بنیاد

سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ تحریر فرماتی ہیں۔ کہ

۳۱ مئی ۱۹۵۰ء صبح ۶½ بجے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دفتر لجنہ اماء اللہ کا سنگ بنیاد رکھا اور دعا فرمائی۔ دوسرے دن یکم جون ۱۹۵۰ء بروز جمعرات صبح ۶ بجے لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا اجتماع ہؤا۔ اور مستورات نے اپنے دفتر کی بنیادی اینٹیں رکھیں۔ سب سے پہلے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی نے اینٹ رکھی۔ پھر ۲۳ صحابیات نے باری باری اینٹیں رکھیں۔ اس کے بعد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی ممبرات نے اینٹیں رکھیں۔ اس کے بعد شام۔ چینی ترکستان۔ سماٹرا۔ افریقہ سیلون اور ملایا کی نمائندگان نے اینٹیں رکھیں آخر میں سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ۔ سیدہ سارہ بیگم صاحبہ مرحومہ و سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ جو باری باری لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری رہی تھیں کی یادگار میں ایک اینٹ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے لگائی۔ پھر لمبی دعا ہوئی اور دعا کے بعد مستورات میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

## جمعیت اقوام کے ہیڈ کوارٹر میں پاکستان کی مستقل نمائندگی

### پروفیسر اے۔ ایس۔ بخاری کا تقرر

لیک سکسیس ۶ جون پروفیسر احمد شاہ بخاری کو جمعیت اقوام کے ہیڈ کوارٹر لیک سکسیس میں پاکستان کا مستقل نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ ان کا یہ عہدہ وزیر کے برابر متصور ہو گا۔ پروفیسر بخاری نامور ماہر تعلیم اور مصنف ہیں۔ آپ نے کئی ایک بین الاقوامی کانفرنسوں میں پاکستان کی نمائندگی کی ہے۔ اور اس حیثیت سے بڑا


ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر ۳۱ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ —— الفضل —— لاہور
مورخہ ۷ جون ۱۹۵۰ء

# واقعات کی شہادت تو مانیئے

قارئین کرام نے نارووال شیعہ سنی جھگڑے کے متعلق متعدد لیگی زعماء کا بیان اخبارات میں پڑھا ہوگا۔ ان پر واضح ہو گیا ہوگا۔ کہ یہ جھگڑا کسی مذہبی بناء پر نہیں ہے۔ بلکہ سیاسی ہے۔ اگرچہ بظاہر مذہب کو آڑ بنایا گیا ہے۔ دوسری بات جو محسوس ہوئی ہوگی وہ یہ ہے۔ کہ اس جھگڑے کے تار ہلانے والے بھی احراری ہی ہیں۔ کل کے الفضل میں ہم نے روزنامہ احسان لاہور سے مسلم لیگی زعماء کا بیان نقل کیا ہے۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ میں بھی جو اس بیان کا خلاصہ شائع ہوا ہے۔ اسے احراریوں اور مسلم لیگیوں کا سیاسی جھگڑا ظاہر کیا گیا ہے۔

یہ بیان بالکل غیر جانبدارانہ ہے۔ کیونکہ جن مسلم لیگی زعماء نے یہ بیان دیا ہے۔ ان میں شیعہ اور سنی دونوں فرقوں کے سر برآوردہ شخصیتیں شامل ہیں۔ اور پھر ہر ایک ان میں سے ذمہ دارانہ حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے۔ کہ ان کا یہ بیان پوری پوری تحقیقات کے بعد دیا گیا ہے۔ محض گھر بیٹھ کر نہیں لکھ دیا گیا۔ اور نہ فریقین میں سے کسی کی جانبداری کے نقطۂ نظر سے لکھا گیا ہے۔ بلکہ موقع پر جا کر بات کے ہر پہلو پر غور کر کے جو حقیقت تھی۔ اس سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔ اس لئے اس بیان سے زیادہ معتبر اور کوئی بیان نہیں ہو سکتا۔

سہ روزہ "آزاد" کی گذشتہ اشاعت میں جو مدیر "آزاد" نے چوکھٹے میں اعلان شائع کیا تھا۔ اور احراریوں کو بری الذمہ قرار دینے کی کوشش کی تھی۔ ہمارا ماتھا اسی وقت ٹھنکا تھا۔ آخر ثابت ہو گیا۔ کہ اس جھگڑے میں شاہکارانہ اداکاری اسی عجیب غریب طبقہ نے ہی دکھائی ہے۔ ورنہ قبل از وقت تردید کی کیا ضرورت تھی۔ چور کی داڑھی میں تنکا مشہور مثل ہے۔ جب سے احراریوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف از سر نو شورش کی مہم شروع کر رکھی ہے۔ ہم نے مسلمانوں کے سنجیدہ طبقے کی توجہ بار بار اس طرف دلائی ہے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ سنجیدہ طبقہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہے۔ کہ احراریوں کی تبلیغی کانفرنسیں ان کی قدیم سیاسی جدوجہد کا ہی نیا ایڈیشن ہے۔ اور وہ ملک و قوم کے اس اتحاد و جمعیت کے اب بھی ویسے ہی دشمن ہیں۔ جیسے کہ پہلے تھے۔ جس اتحاد و جمعیت کی بنا پر پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔

سیالکوٹ میں جماعت احمدیہ کے جلسہ پر اسی نے دھاوا بولا۔ اب ڈیرہ غازیخاں کے جلسہ احمدیہ میں بھی انہوں نے پھر شورش بپا کی ہے۔ اور نارووال کے سنی شیعہ جھگڑے میں بھی انہی کا ہاتھ ہے۔ جھنگ کے سنی شیعہ جھگڑے اور قصور کا حنفی اہلحدیث جھگڑا اسی ذہنیت کی پیداوار ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات بھی قابل غور ہے۔ کہ مدیر "آزاد" نے جو چوکھٹے میں اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں مولوی کفایت حسین صاحب شیعہ مجتہد کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ اگر احراری اس جھگڑے میں حصہ لیتے۔ تو وہ مولوی کفایت حسین صاحب کا ساتھ دیتے۔ اب جبکہ متعدد لیگی لیڈروں کے مشترکہ بیان سے ثابت ہو چکا ہے۔ کہ نارووال کے جھگڑے میں ایک طرف شیعہ شیخ قوم کے لوگ ہیں۔ اور دوسری طرف سنیوں میں احراری پیش پیش ہیں۔ تو مولوی کفایت حسین صاحب کے لئے بھی ایک غور و خوض کا موقع ہے۔ اور ان کے لئے بھی سوچنے کا مقام ہے۔ کہ احراریوں سے مل کر جو وہ احمدیت کے خلاف محاذ قائم کرتے ہیں۔ وہ ملک و قوم کے لئے کتنا خطرناک ہے۔

اس سے ہمارا یہ مطلب قطعاً نہیں ہے۔ کہ مولوی کفایت حسین صاحب کے خیالات جو احمدیت کے خلاف ہیں۔ وہ ان کا اظہار نہ فرمائیں۔ اگر وہ اپنے عقائد کو صحیح سمجھتے ہیں۔ تو احمدیت کے عقائد کی مخالفت کرنے کا انہیں ہر طرح کا حق حاصل ہے۔ ہم یہاں جو بات عرض کرنا چاہتے ہیں۔ وہ صرف یہ ہے۔ کہ احراریوں کی نیت قطعاً اسلام کی تبلیغ نہیں ہے۔ احمدیت کے خلاف ان کی شورش میں شمولیت قطعاً ملک و قوم کے بہتر مفاد کی حمایت نہیں ہے۔

ہم خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر کہتے ہیں۔ کہ احمدیت پر تنقید کرنے والوں کو ہم برا نہیں سمجھتے۔ بلکہ ہم مخالفوں کے اعتراضات کو اپنی تبلیغ کا ہی ایک جزو سمجھتے ہیں۔ حتیٰ کہ ہم احراریوں کو بھی احمدیت کا ایک طرح کا آنریری مبلغ ہی سمجھتے ہیں۔ کیونکہ ؎

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبا دیں گے

ہمارا اعتقاد ہے۔ کہ اگر احمدیت سچی ہے۔ تو دنیا کی کوئی طاقت اسکو نہیں مٹا سکتی۔ اور اگر جھوٹی ہے۔ تو وہ خود بخود مٹ جائے گی۔ احراری یا انکی دیکھا دیکھی دوسرے جتنے بھی اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ مخالفت ہمارے لئے ہمیشہ باعث ازدیاد ایمان ہی ہوتی رہی ہے۔ کیونکہ ہم نے دیکھا ہے۔ کہ ہمارے مخالفین خاصکر احراری نہایت اوچھے سے اوچھا ہتھیار استعمال کرنے سے بھی نہیں چوکتے اور اس لئے ان کی شورش بجائے احمدیت کو مٹانے کے لوگوں کے دلوں میں اس کی جڑیں اور بھی مضبوط کر دیتی ہے۔ سیالکوٹ کی شورش سے متاثر ہو کر کئی سعید روحیں احمدیت میں داخل ہو چکی ہیں۔ اور ہمیشہ ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے۔

اس لئے ہمیں کسی کی مخالفت کا کچھ خطرہ نہیں۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ ملک میں امن و امان قائم رہے۔ اور کسی قیمت پر بھی اس کو تباہ نہ ہونے دیا جائے۔ اگر احمدیوں پر اینٹیں پھینکنے سے ملک و قوم کے بہی خواہوں کی آنکھیں نہیں کھلیں۔ تو اب نارووال کے جھگڑے سے تو ان کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ اور ان کو معلوم ہو جانا چاہیئے۔ کہ یہ تبلیغ اسلام کے نام پر کانفرنسیں کرنے والے دراصل کیا کھیل کھیل رہے ہیں۔

نارووال کے جھگڑے نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ احراریوں کو نہ شیعہ پیارے ہیں۔ اور نہ سنی۔ وہ تو غالب کی طرح ہنگامہ آرائی چاہتے ہیں۔ خواہ یہ ہنگامہ آرائی مولوی کفایت حسین کے جذبات کے خلاف ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ جو "ختم نبوت" کی مصنوعی مہم میں ہر وقت ان کا ساتھ دیتے رہے ہیں۔

اس بیان میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ شیعہ تو ہر بات ماننے پر تیار ہو جاتے تھے۔ مگر سنی نہیں مانتے رہے۔ ہم نہیں سمجھتے۔ کہ سنی عوام اتنے بڑے ہیں۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ انہیں اکسانے والے جھگڑوں کے پرانے کھلاڑی تھے۔ وہ سنی عوام کو کس طرح سمجھنے دیتے۔ انہیں ایسے لوگ خدا دے۔

آخر میں ہم تمام مسلمان علماء کی خدمت میں خواہ وہ سنی ہیں یا شیعہ۔ اہل حدیث ہیں یا حنفی یہ عرض کرتے ہیں۔ کہ آپ بے شک احمدیت کی مخالفت کریں۔ پورے جوش سے کریں۔ اپنے عقائد کے مطابق آپ کو حق ہے۔ کہ جو بات آپ کی دانست میں غلط ہے۔ اسکی غلطی سے لوگوں کو آگاہ کریں۔ مگر خدا کے لئے کسی شورش پسند طبقے کے ہاتھ میں آلۂ کار نہ بنیں۔ جس کا مقصد وحید ملک و قوم میں محض انتشار پھیلانا ہے۔ اور کچھ بھی نہیں۔ اب تو واقعات کھلم کھلا اعلان کر رہے ہیں۔ ہماری نہیں سنتے نہ سنیئے۔ مگر ان واقعات کی شہادت تو سنیئے۔ وما علینا الا البلاغ

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو خطوط کے جواب

(۱) ایک دوست نے جو مبایعین میں سے نہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس اعلان پر کہ "خاندان نبوت" حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے لئے نہ لکھا جایا کرے۔ بلکہ "خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام" لکھا جایا کرے۔ خوشی کا اظہار کیا ہے۔ کہ شکر ہے کہ اب آپس میں کا اختلاف آپکے اس اعلان سے بہت حد تک رفع ہو گیا۔ حضور انور نے اس کا جو جواب دیا۔ وہ افادۂ عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے:۔

"کسی کی خوشی کو کم کرنا تو میرا مرغوب عمل نہیں۔ مگر مجبوری ہے کہ تا غلط فہمی نہ رہے۔ میں نے اپنے اعلان میں کسی تبدیلی عقیدہ کا اعلان نہیں کیا۔ یہ نہیں کہا۔ کہ مرزا صاحب نبی نہیں۔ یہ کہا ہے۔ کہ چونکہ خاندان نبوت کے لفظ سے یہ شبہ پڑتا ہے۔ کہ صرف یہی خاندان نبوت ہے۔ حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت زندہ ہے اور آپ کا خاندان خاندان نبوت ہے۔ اس لئے اس غلط فہمی سے بچنے کے لئے حضرت مسیح موعود کے خاندان کو خاندان نبوت نہ لکھا جایا کرے بلکہ خاندان مسیح موعود لکھا جایا کرے۔ اگر آپ میرا یہی مطلب سمجھے تھے۔ اور اسی سے آپکو خوشی ہوئی ہے۔ تو مجھے بھی خوشی ہے۔ کہ میں کسی کا دل سچے طور پر خوش کرنے کے قابل ہوا۔" (پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین)

(۲) ایک دوست نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں مفصلہ ذیل سوالات پیش کئے ہیں۔ اس کا جو جواب حضور انور نے عطا فرمایا۔ وہ ان کے بالمقابل درج ہے۔ اور افادۂ عام کے لئے پیش کئے جاتے ہیں:۔

| سوال | جواب |
|---|---|
| (۱) سب سے بڑی چیز۔ | اللہ تعالیٰ |
| (۲) سب سے اچھا ناصح | اللہ تعالیٰ |
| (۳) سب سے لذیذ کھانا۔ | جس میں کوئی جز حرام کا نہ ہو۔ |
| (۴) سب سے تلخ چیز | مال حرام |
| (۵) سب سے بھاری مصیبت۔ | جو آپ سے برداشت نہ ہو |
| (۶) سب سے حرام غذا۔ | وہ حرام جس کی آپ کے دل میں لالچ ہو۔ |
| (۷) سب سے اچھی دوا۔ | جو آپکی بیماری کو دور کر دے۔ روحانی طور پر قرآن کریم۔ |
| (۸) سب سے بڑی دولت | قناعت |
| (۹) سب سے بڑا جنون | عشق الٰہی |
| (۱۰) سب سے زیادہ خوفناک چیز | خدا کا غضب |
| (۱۱) سب سے بڑا طبیب | اللہ تعالیٰ جس کا نام ہی ہے الشافی |
| (۱۲) سب سے بڑا خوش نصیب۔ | محمد رسول اللہ صلعم جو اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں |
| (۱۳) سب سے بڑا دولتمند۔ | جسے سب سے زیادہ علم قرآن نصیب ہو۔ |
| (۱۴) سب سے بڑی عبادت | وہ نماز جس میں حضور قلب حاصل ہو۔ |
| (۱۵) سب سے زیادہ دلکش چیز۔ | اللہ تعالیٰ کی ہستی۔ |

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین)

## خطبہ جمعہ — نمبر ۲۳ —

# حَاسِبُوا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا

# اپنے مقصد کے حصول کے لئے ہمیں بہت بڑی جدّوجہد کی ضرورت ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۷/اپریل ۵۰ء بمقام ڈلہوزی
مرتبہ: مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص منشا کے ماتحت ہماری جماعت کے سپرد ایک اہم کام کیا ہے۔ اور اس کام کو پورے طور پر بجا لانا ہمارے فرائض میں سے ہے۔ اگر ہم ان فرائض کو صحیح طور پر پورا کریں۔ تو اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے انعامات کے مستحق ہوں گے۔ اور اگر صحیح طور پر پورا نہ کریں۔ تو اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کی سزا کے مستحق ہوں گے۔ لیکن چونکہ

## انسانی عقل کمزور ہے

اسی طرح اس کا ذہن بھی کمزور ہے۔ اس لئے وہ کئی دفعہ تو اپنے طور پر یہ خیال کر لیتا ہے۔ کہ وہ جو کام کر رہا ہے۔ وہ اس معیار کے مطابق ہے۔ جس کے مطابق اس سے خواہش کی گئی ہے۔ اور کبھی وہ اپنی معذرت کے مختلف دلائل مہیا کر لیتا ہے۔ اور یہ کہہ کر نفس کو تسلی دے لیتا ہے۔ کہ جن حالات میں یہ باتیں کسی انسان پر واجب ہوتی ہیں۔ وہ حالات میسر نہیں۔ اور یہ دونوں باتیں اس طرز پر ظاہر ہوتی ہیں۔ کہ ان سے بچنے کی طاقت وہ کھو بیٹھتا ہے۔ غیر شخص کے دھوکہ کو پہچاننا مشکل امر نہیں ہوتا۔ لیکن اپنے نفس کے دھوکہ کو پہچاننا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ جب دشمن کوئی بات کہتا ہے۔ تو انسان اس سے بچنے اور اس کو بے اثر ثابت کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اور اپنے نفس کو کہتا ہے۔ کہ ہوشیار ہو جا۔ دشمن جو کچھ کہے گا تیرے فائدہ کے خلاف کہے گا۔ اور تیری ترقی کے راستہ میں روڑے اٹکائے گا۔ ایسی صورت میں وہ پورے غور اور تدبر کے بعد دشمن کے حیلہ کو ناکام بنا دیتا ہے۔ لیکن جب اس کا اپنا نفس ہی اسے دھوکا کرنے لگ جاتا ہے۔ تو اس پر جرح اور تنقید کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ انسانی نفس ہر بات خیر خواہ بن کر کہتا ہے۔ دنیا میں جتنی ٹھوکریں بیویوں کو خاوندوں سے۔ خاوندوں کو بیویوں سے۔ اولاد کو ماں باپ سے اور ماں باپ کو اولاد سے اور بہن بھائیوں کو ایک دوسرے سے لگتی ہیں وہ صرف

## نفسانی دھوکہ

کی وجہ سے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ کہ بیویاں اور اولاد انسان کے لئے فتنہ ہیں۔ اور شیطان نے بھی حضرت آدم علیہ السلام کو خراب کرنا چاہا۔ تو اس نے یہی طریق اختیار کیا۔ اور ان سے کہا۔ میں تمہارا ناصح اور خیر خواہ ہوں۔ اگر شیطان حضرت آدم علیہ السلام کے پاس دشمن بن کر آتا۔ تو وہ کبھی فریب میں نہ آتے۔ لیکن وہ دوست بن کر آیا۔ اور دوست بن کر اس نے آپ کو فریب دیا۔ غرض دوست بن کر بہت سے فریب دئے جاتے ہیں۔ اور نفس سے زیادہ اور دوست کون ہوگا۔ اور اگر نفس ہی دشمنی کرنے لگ جائے۔ تو انسان اس پر جرح کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ

## صلحاء اور صوفیاء

نے کہا ہے۔ کہ سب سے بڑا دشمن تیرا اپنا نفس ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ کسی کا نفس دیدہ و دانستہ اسے تباہی کے گڑھے میں لے جانا چاہتا ہے۔ کسی ذلیل سے ذلیل شخص کا نفس بھی دیدہ و دانستہ اسے تباہی کے گڑھے میں نہیں گرانا چاہتا۔ نفس کی سب سے بڑی دشمنی یہ ہے۔ کہ وہ انسان کے ظاہری فائدہ کے لئے ایسی دلیلیں دیتا ہے کہ وہ اگر دشمن کے منہ سے سنی جائیں۔ تو انسان انہیں فوراً رد کر دے لیکن نفس کی پیش کی ہوئی دلیلوں کو انسان رد نہیں کر سکتا۔ پس اس کے یہ معنی بھی نہیں۔ کہ کسی کا نفس یہ چاہتا ہے۔ کہ وہ دوزخ میں جا پڑے۔ اور وہ ذلیل ہو جائے۔ نفس کی سب سے بڑی دشمنی کے یہ معنی ہیں۔ کہ وہ انسان کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانا نہیں چاہتا۔ لیکن وہ نقصان پہنچا دیتا ہے۔ اور اس میں اور دوسری قسم کی دشمنی میں فرق ہے۔ دشمن نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ لیکن پہنچا نہیں سکتا۔ اور نفس نقصان نہیں پہنچانا چاہتا۔ لیکن وہ نقصان پہنچا دیتا ہے۔

پس ان حالات میں ہمیں اس بات کی ضرورت ہے۔ کہ ہم قدم بقدم سوچ کر چلیں۔ اور اپنے دماغ کو اس بات کا عادی بنا لیں۔ کہ وہ سچ کو دیکھے اور اسے پرکھنے کی قابلیت پیدا کر سکے۔ آخر یہ کام پہلوں نے کئے ہیں۔ پھر ہم کیوں نہیں کر سکتے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ مشکل ضرور ہے۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وقت صحابہ رضؓ نے یہ کام کئے تھے۔ اور ان کے بعد آنے والے صلحاء نے بھی یہ کام کئے۔ پس یہ کام مشکل تو ضرور ہے۔ لیکن ناممکن نہیں۔ اور جب ناممکن نہیں۔ اور ہم سے پہلے کئی لوگ یہ کام کر چکے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہم اسی رستہ پر چلیں۔ اور کامیابی نہ دیکھیں۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ ہمیں اس بات کی مشق کرنی چاہیئے۔ کہ ہم نفس کے دھوکہ کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ بے شک دشمن کے دھوکہ کو سمجھنے کے لئے بھی ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ مگر انسان اس کے لئے پہلے سے تیار ہوتا ہے۔ نفس کے دھوکہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ پس ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم اس بات کا

## عزم کرلیں

کہ نفس کے دھوکہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں گے۔ اور اپنے آپ کو صحیح راستہ پر چلنے کی عادت ڈالیں گے۔ بعض احادیث میں آتا ہے۔ حاسبوا قبل ان تحاسبوا تم اپنے نفس کا محاسبہ کرو۔ پیشتر اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ بعض کے نزدیک یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا قول نہیں۔ بلکہ کمزور روایت کا فقرہ ہے۔ ہمیں اس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے نزدیک اس میں ایک نہایت ہی لطیف بات بیان کی گئی ہے۔ اور وہ یہ کہ تم اپنے نفس کا محاسبہ کرو۔ پیشتر اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ جو شخص اپنے نفس کا پہلے محاسبہ کر لے گا۔ وہ عین وقت پر شرمندہ نہیں ہوگا۔ ایک شخص جب گھر سے سفر کے لئے نکلتا ہے۔ اور چلنے سے پیشتر وہ اپنے سامان کو دیکھ لیتا ہے۔ وہ

## منزل مقصود

پر پہنچ کر پریشان نہیں ہوتا۔ لیکن جو شخص گھر سے نکل پڑتا ہے۔ اور سب سامان کا جائزہ نہیں لیتا۔ وہ منزل مقصود پر پہنچ کر شرمندہ اور ذلیل ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو معلوم ہو۔ کہ مرنے کے بعد اسے کس کس چیز کی ضرورت ہے۔ اور وہ مرنے سے قبل ان سب چیزوں کو مہیا کر لے۔ تو وہ مرنے کے بعد خدا تعالیٰ کے سامنے شرمندہ اور ذلیل نہیں ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص محاسبہ نہ کرے۔ اور اس کا کوئی خانہ خالی ہو۔ تو وہ اسے پُر کرنے کے لئے دنیا میں واپس نہیں آ سکے گا۔ جب ایک دفعہ کشتی چل پڑی تو وہ کشتی اس دنیا میں واپس نہیں آ سکتی۔ کیونکہ اس کا کنارا اگلا جہان ہے۔ جہاں سے مرنے کے بعد کوئی شخص واپس نہیں آیا کرتا۔ پس اپنے مقصد کے حصول کے لئے ہمیں

## بہت بڑی جدّ و جہد

کی ضرورت ہے۔ اور اس کے ساتھ نفس کی صفائی کی بھی ضرورت ہے۔ توکل کی بھی ضرورت ہے۔ طہارت کی بھی ضرورت ہے۔ تقویٰ و پرہیزگاری کی بھی ضرورت ہے۔ دن پر دن گزرتے جاتے ہیں۔ سال پر سال گزر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک وقت لوگ کہیں گے۔ کہ ۱۰۰ سال ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے تھے۔ لیکن ہمارا کام ابھی بالکل ابتدائی حالت میں ہے۔ ہماری منزل کا ابھی کوئی نشان بھی نہیں ملتا۔ اس لئے ہمیں بہت زیادہ قربانیوں کی ضرورت ہے۔ بہت زیادہ جد و جہد کی ضرورت ہے تا کہ ہم اپنی زندگی میں اس بنیاد کو تو قائم کر لیں۔ جس پر احمدیت کی عمارت قائم ہونے والی ہے۔

## پروفیسر سعود احمد صاحب سوڈان پہنچ گئے

پروفیسر سعود احمد صاحب واقف زندگی گولڈ کوسٹ جاتے ہوئے پورٹ سوڈان پہنچ چکے ہیں۔ اپنے تازہ خط میں وہ احباب جماعت سے بخیر و عافیت پہنچنے اور اپنے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب انہیں اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

# مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

**اسلام کی تائید میں عیسائی اخبارات میں مضامین۔ حکومتوں کے اعلےٰ افسروں کو احمدیت کی تبلیغ۔ مخالفین کے اعتراضات کے کامیاب جواب۔ سوڈان ریڈیو پر مجاہدین احمدیت کی مساعی کا ذکر۔ مساجد کی تعمیر کے لئے احباب جماعت کا پُر اخلاص نمونہ اور قابل قدر قربانیاں۔**

نائیجیریا اور سیرالیون اور گولڈ کوسٹ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے مجاہدین احمدیت دن رات نہایت سرگرمی سے تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ اور ہر پیش آنے والی مشکل کو خندہ پیشانی سے برداشت کرتے ہوئے عیسائیت کا کامیاب مقابلہ کر رہے ہیں۔

برادرم چوہدری سید احمد شاہ صاحب اپنی جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے علاوہ غیر احمدی حضرات کے گھروں پر جا کر ان کو اسلامی ارکان کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ اور احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہے۔ پبلک لیکچروں میں عیسائیت کے پھیلائے ہوئے غلط خیالات کی تردید کرتے رہے۔ عدم الوہیت مسیح و مسیح علیہ السلام کا مردوں سے زندہ نہ ہونا آسمان پر نہ جانا اور جسمانی طور پر واپس نہ آنا عام طور پر بحث کے موضوع رہے۔ ان بحثوں سے نہ صرف عیسائیوں پر ان کے عقائد کی قلعی کھل جاتی ہے۔ بلکہ مسلمان بھی اس یقین کیساتھ واپس جاتے ہیں کہ حقیقی طور پر عیسائیت کا مقابلہ صرف احمدیہ جماعت ہی کر رہی ہے اور یہ بات مسلمانوں کو اس حدیث کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کسر الصلیب کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔

برادرم مولوی محمد افضل صاحب مبلغ انچارج نائیجیریا دفتری امور کی طرف توجہ دینے کے علاوہ گھر پر آنے والوں اور شہر میں گھوم کر تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ مسلمانوں کے بعض ایسے جلسوں میں بھی آپ کو حصہ لینے کا موقعہ ملا۔ جس میں ان کی معاشی اور اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کی تجاویز زیر بحث آئیں۔ عربی دانوں کی ایک سوسائٹی میں جا کر آپ نے تقریر کی جس کا خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر رہا۔ فضل عمر احمدیہ سکول کی طرف بھی آپ نے خاص توجہ دی۔ قرآن کریم اور حدیث کی تعلیم کے سلسلہ میں خود بھی مدرسہ میں جاتے رہے اور مناسب ہدایات دیتے رہے ہیں۔ ہیومین کلر (Humane Killer) جس کا کئی بار اخبار الفضل میں ذکر آچکا ہے۔ اس کے متعلق کئے گئے ایک مناظرہ میں آپ نے حصہ لیا۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ ذبح کرنے کا یہ طریق غیر اسلامی ہے۔

سیرالیون سے برادرم مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی لکھتے ہیں کہ انہوں نے وہاں کے مسلمانوں کی نہایت خستہ حالت کے پیش نظر یہ کوشش شروع کی ہے کہ مسلمان آپس میں اتحاد کر کے اپنی معاشی اور اقتصادی حالت کو بہتر بنائیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آپ نے احمدیہ مسجد فری ٹاؤن میں ایک میٹنگ بلائی۔ اور مختلف تجاویز زیر بحث آئیں۔ مولوی صاحب موصوف اسبارے میں ناظرین الفضل سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مسلمانوں میں اتحاد پیدا کرے اور ان کی حالت کو بہتر بنائے

چوہدری نذیر احمد صاحب رائے ونڈی نے اپنی دیگر مساعی کا ذکر کرنے کے علاوہ ایک زمین کی خرید کے لئے کی گئی کوشش کا بھی ذکر کیا ہے بیرونی ممالک میں مساجد، مشن ہاؤس اور سکولوں کے لئے زمین کا جلد از جلد خریدنا از حد ضروری ہے چوہدری صاحب موصوف کی اسبارے میں کوشش نہایت قابل قدر ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں اس امر میں کامیابی عطا کرے۔ چوہدری صاحب نے تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ گورنمنٹ سکول کے طلبا رکوسن رائنز کے پرچے مطالعہ کے لئے اور زبانی گفتگو کر کے بھی احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ سیرالیون کے اخبار آبزرور (Observer) میں بعض مضامین شائع کروائے۔ جن کے نتیجہ میں لوگوں میں سکولوں کے متعلق بہت دلچسپی پیدا ہو گئی اور بہت سے احباب نے مزید استفسارات کئے جن کے جوابات دئے گئے۔ بو (Bo) کے سکول کے پراسپکٹس بھی شائع کئے گئے جو پبلک میں تقسیم کئے گئے (حسب فرمائش) اور چیدہ چیدہ چیفس کو بھی ارسال کئے گئے۔ یہ اقدام بھی خدا کے فضل سے نہایت مناسب ہے اللہ تعالےٰ بابرکت کرے اور اس سکول کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ احمدیت کی تبلیغ کے سامان بنائے آمین۔

برادرم مولوی محمد صادق صاحب اور مولوی محمد عثمان صاحب کی ڈائریاں بھی موصول ہوئی ہیں۔ جن میں دونوں صاحبان نے اپنی نہایت قابل قدر کوششوں کا ذکر کیا ہے

مکرم ماسٹر ابراہیم صاحب خلیل نے جو کہ آجکل چھٹی پر پاکستان تشریف لائے ہوئے ہیں اپنے ایک خط میں جو کہ سوڈان سے انہوں نے اس دفتر کو لکھا تھا۔ اس میں سوڈان کے مختصر قیام کے حالات تحریر کئے ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ وہاں پر آپ سر عبدالرحمٰن جو سوڈان کے بہت بڑے سیاسی لیڈر ہیں سے ملے اور ان کو احمدیت کے متعلق ہر ایک اور ہر قسم کی واقفیت بہم پہنچائی۔ عبدالرحمٰن صاحب موصوف نے اس گفتگو میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا غالباً اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ ان کے اپنے والد مرحوم نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا اور کچھ عرصہ انگریزوں سے لڑائی کرنے کے بعد مارے گئے تھے۔ چنانچہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے اور حضور کی جماعت کی اسلام کی تبلیغ کے سلسلہ میں کوششوں کا ذکر کیا گیا۔ تو آپ نے بڑی دلچسپی سے یہ باتیں سنیں اور ماسٹر صاحب موصوف کا خوب اچھی طرح خیر مقدم کیا۔

ماسٹر صاحب مختلف اخبارات کے دفاتر میں گئے۔ چنانچہ ایڈیٹر صاحبان نے اپنے اخبارات میں ماسٹر صاحب کا اور احمدیت کا تفصیلی ذکر کیا یہ بات کہ ماسٹر صاحب اٹلی میں بھی تبلیغ اسلام کر چکے ہیں اور بھی دلچسپی کا باعث ہو گی۔

ریڈیو پر بھی احمدیت کا ذکر کیا گیا۔ غرضیکہ ماسٹر صاحب کے مختصر سے قیام سوڈان کے دوران میں خدا کے فضل سے احمدیت کی کافی تبلیغ ہو گئی۔ اللہ تعالےٰ بہتر نتائج پیدا کرے۔

ضمنی طور پر میں یہ ذکر کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ خرطوم (سوڈان) کے احمدی خدا کے فضل سے نہایت مخلص ہیں اور دن رات احمدیت کی تبلیغ میں مصروف رہتے ہیں۔ احباب ان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے اور ہمیشہ دینی خدمات کی توفیق سے نوازے۔

گولڈ کوسٹ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں بھی خدا کے فضل سے احمدی مجاہدین پوری پوری کوششوں کے ساتھ تبلیغ میں مصروف ہیں۔ مکرم نذیر احمد صاحب علی مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ نے بعض بیعت کنندگان کا ذکر کرتے ہوئے ایک صاحب حاجی احمد حسین صاحب کا ذکر کیا ہے۔ آپ ایک ایسی قوم سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ جس نے مکرم نذیر احمد صاحب علی کو سیرالیون میں چیلنج کیا تھا کہ ان میں سے کبھی کوئی احمدیت قبول نہ کرے گا۔ لیکن اب جب کہ ان میں سے ایک صاحب نے احمدیت کو قبول کیا ہے تو وہ صاحب خدا کے فضل سے ایک اچھے خاصے عالم ہیں۔ تین سال تک مکہ مکرمہ میں رہ چکے ہیں فرانسیسی علاقہ میں رہنے کی وجہ سے آپ فرانسیسی زبان بھی جانتے ہیں اور شروع سے علمی مذاق رکھنے کی وجہ سے آپ اسلامی علوم میں کافی دسترس رکھتے ہیں۔ اب حاجی صاحب موصوف احمدیت کے مسائل مخصوصی پر عبور حاصل کر کے احمدیت کی تبلیغ میں اپنا وقت صرف کرنا چاہتے ہیں

کئی لوگوں کا مسجد احمدیہ میں ذکر احمدیت کی مزید واقفیت حاصل کرنے کا بھی ذکر ہے حکومت کے دفاتر میں جا کر بعض ضروری امور سرانجام دیئے

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے [illegible] میں ایک تبلیغی لیکچر دیا۔ احباب جماعت سے مسجد کے لئے ۵/۱۰ ہم کے چندہ جمع کیا۔ مساجد اسلامی نظام میں بہت بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔ چنانچہ جہاں کہیں جماعت قائم ہو وہاں مسجد کا ہونا از بس ضروری ہوتا ہے اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ جماعت کے دوست خدا کے فضل سے مساجد کی تعمیر کے لئے جب بھی چندہ کی اپیل کی جاتی ہے تو وہ دل کھول کر حصہ لیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے اور بڑھ چڑھ کر قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

برادرم بشارت احمد صاحب بشیر نے اخبارات کے لئے بعض مضامین لکھے۔ آپ خدا کے فضل سے علمی حلقہ میں کافی معروف ہو چکے ہیں اور اس امر سے جماعت کا وقار بڑھتا ہے اور لوگوں کو احمدیت کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہوتی ہے۔

برادران ملک احسان اللہ صاحب اور مولوی عطاء اللہ صاحب کی رپورٹیں بھی موصول ہوئی ہیں دونوں صاحبان نے اپنی مختلف مساعی کا ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی کوششوں میں برکت دے اور بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق دے۔

دعا کی درخواست:۔ مکرم انچارج نذیر احمد علی صاحب جو ایک لمبے عرصہ سے مغربی افریقہ میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں نے تحریر فرمایا ہے کہ ان کی صحت بہت حد تک گر چکی ہے اور اب وہ عام طور پر بیمار رہتے ہیں ناظرین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور زیادہ سے زیادہ دیر تک احسن طریق پر اپنی خدمات کی توفیق دے۔ آمین۔ (نسیم سیفی بی اے

نائب وکیل التبشیر للتحریک جدید)

# زکوٰۃ

از مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب خلیل ربوہ

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مسئلہ زکوٰۃ کی اہمیت کما حقہٗ محسوس نہیں کی جاتی اور اس وجہ سے اس کی ادائیگی کا بھی پوری طرح سے خیال نہیں رکھا جاتا۔ حالانکہ زکوٰۃ ارکانِ اسلام میں سے ایک بڑا رکن ہے اور جس طرح کسی دوسرے رکن کا تارک مجرم اور گنہگار ہے۔ اسی طرح ایسا شخص جس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ مگر وہ ادا نہیں کرتا۔ خدا کے نزدیک سخت مجرم اور گنہگار ہے۔

زکوٰۃ کے معنی بڑھنے اور پاکیزگی کے ہیں اور اسے زکوٰۃ اسلئے کہتے ہیں کہ اس سے مال بڑھتا اور پاک ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتے ہیں:-

ما اتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولٰئک ھم المضعفون (روم ع۴)

یعنی جو زکوٰۃ تم اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے دو تو تم (اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے) بلکہ بڑھاتے ہو۔

پھر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ "ان اللہ لا یفرض الزکوٰۃ الا لیطیب مابقی من اموالکم" (مشکوٰۃ) یعنی اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ صرف اسلئے فرض کی ہے کہ تمہارے ان مالوں کو جن میں سے تم زکوٰۃ دیتے ہو پاک کرے۔ پھر زکوٰۃ کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس سے تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں آتا ہے۔ خذ من اموالھم صدقۃً تطھرھم وتزکیھم (توبہ ع۱۲) یعنی اے رسول تو مومنوں سے ان کے اموال کی زکوٰۃ لے کر ان کے نفوس کی تطہیر و تزکیہ کر۔ دراصل جب ایک انسان دیگر بنی نوع انسان کی ہمدردی کے ماتحت اپنے عزیز مال کا ایک حصہ دیتا ہے تو اسے اس کے پاکیزہ اور حلال وطیب مال کے حصول کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک نیکی کرنے سے دوسری نیکی کرنے کی توفیق پیدا ہوتی ہے اسکے علاوہ انسان بخل جیسی ناپاکی سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے اسی طرح زکوٰۃ نہ ادا کرنے میں دنیوی و اخروی تباہی ہے۔ جیسا کہ توبہ رکوع ۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم۔ یوم یحمٰی علیھا فی نار جھنم فتکوٰی بھا جباھھم وجنوبھم وظھورھم ھٰذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون۔

یعنی جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور ان کو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے انہیں بتا دو کہ ان کے لئے عذاب ہے یاد کرو اس دن کو جب اس مال کو گرم کر کے اس سے ان کی پیشانیوں پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا اور انہیں کہا جائیگا کہ یہی وہ مال ہے۔ جسے تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ اب اس کا مزہ چکھو۔

اسی طرح نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔ ما خالطت الزکوٰۃ مالاً قط الا اھلکتہ (مشکوٰۃ) یعنی جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو اور ادا نہ کی جائے بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں ملا رہے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا" یعنی جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے ان کے مال کم ہو جائیں گے یا یہ کہ ادا نہ کرنے سے ان کے مال بڑھ جائیں گے تو وہ خوب یاد رکھیں کہ الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء واللہ یعدکم مغفرۃً منہ وفضلاً واللہ واسع علیم (بقرہ ع۳۷) زکوٰۃ تمدنی مشکلات کا حل ہے اور اپنے غریب اور محتاج بھائیوں کی امداد ہے۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ توخذ من اغنیائھم وترد علی فقرائھم (ترمذی ابواب الزکوٰۃ) یعنی زکوٰۃ امراء سے لے کر غرباء کو دی جائے پس یہ کس قدر ناشکری کا مقام ہوگا اگر ہم اس طریق سے اپنے بیکس اور محتاج بھائیوں کی امداد نہ کریں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں "زکوٰۃ کیا ہے؟ یوخذ من الامراء ویرد الی الفقراء۔ امراء سے لیکر فقراء کو دی جاتی ہے اسمیں اعلیٰ درجہ کی ہمدردی سکھائی گئی تھی اسی طرح باہم گرم سرد ملنے سے مسلمان سنبھل جاتے ہیں۔ امراء پر فرض ہے کہ وہ ادا کریں اگر نہ بھی فرض ہوتی تو بھی انسانی ہمدردی کا تقاضا تھا۔ کہ غرباء کی امداد کی جاوے" (مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول)

بعض احباب اپنے طور پر زکوٰۃ کا روپیہ غرباء میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ لیکن یہ طریق درست نہیں ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ ہے اور حضور نے اپنے مبارک ہاتھوں سے زکوٰۃ جمع کرنے کے لئے ایک قومی بیت المال قائم کیا ہے۔ پس کسی احمدی کا یہ حق نہیں کہ وہ بطور خود زکوٰۃ کا روپیہ تقسیم کرے بلکہ ضروری ہے۔ کہ زکوٰۃ کا روپیہ امام وقت کے ذریعہ تقسیم ہو۔ حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کا اسبارے میں حسب ذیل ارشاد ہے۔

"عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہ آئیگا چاہیئے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ (قادیان) اپنی زکوٰۃ بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے"

(کشتی نوح ص۶۶)

# تحریک جدید کے وعدے ۳۱ مئی تک پورا کرنیوالوں کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کیلئے پیش کر دیئے گئے

## حضور کا ۵ مئی کا خطبہ تحریک جدید کے مجاہدوں کو پیش کیا جا رہا ہے

### احباب اپنے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک پورا کرنیکی جدوجہد کریں

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے جن مجاہدین نے ۳۱ مئی تک اپنے وعدے سو فی صدی ادا کر دیئے ہیں ان کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کر دیئے گئے ہیں۔ یہ نام انشاء اللہ اخبار میں عنقریب شائع کر دیئے جائیں گے۔

سال رواں سے چھ ماہ کا عرصہ ۳۱ مئی کو پورا ہو گیا۔ دفتر اول کے سولہویں سال کی آمد کم سے کم وعدوں کے لحاظ سے نصف یعنی ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ وصول ہونی چاہیئے تھی۔ لیکن وصولی صرف اٹھتر ہزار روپیہ ہے۔ یہ کمی اتنی نمایاں اور غیر معمولی ہے۔ جس سے تبلیغ کے کام میں سخت نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اسی واسطے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر اول کے سولہویں سال کے جہاد میں حصہ لینے والوں کو جو خدا کے فضل وکرم سے سابقون الاولون اور اولیت کی فضیلت کی سعادت رکھتے ہیں۔ فرمایا

(۱) یاد رکھو! تمہاری ذمہ واری رب سے پہلے ہے۔ بے شک جو بوجھ تم پر ڈالا گیا ہے وہ دوسروں پر نہیں ڈالا گیا۔ جو تکالیف خدا تعالیٰ کی خاطر تم نے اٹھائی ہیں۔ وہ دوسروں نہیں اٹھائیں۔ مگر یہ بھی

(۲) یاد رکھو جو کچھ تمہیں ملنے والا ہے۔ وہ دوسروں کو نہیں ملے گا۔ تم خدا تعالیٰ کی نظر میں سابقون الاولون میں سے ہو۔ خدا تعالیٰ نے سابقون الاولون کا انعام اور مقرر کیا ہے اور دوسرے مومنوں کا انعام اور مقرر کیا ہے۔

دوسرے مومنوں کے لئے خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ انہیں جنت ملے گی۔ ثمار ملیں گی۔ اور وہ آرام کی زندگی بسر کریں گے۔ مگر خدا تعالیٰ نے

(۳) سابقون الاولون کی نسبت فرمایا ہے۔ السابقون السابقون اولٰئک المقربون (الواقعہ رکوع ۱) دوسرے مومن جنت میں ہوں گے۔ مختلف نعماء سے متمتع ہو رہے ہوں گے مگر سابقون میرے پاس عرش پر ہوں گے اور ایک عاشق صادق کے نزدیک جنت خدا تعالیٰ کے عرش کے پائے کے پاس کھڑا ہونے کے مقابلہ میں کیا چیز ہے۔ وہ اتنی حیثیت نہیں رکھتی۔ جتنی حیثیت ایک کھری اور سچی اشرفی کے مقابلہ میں ایک کھوٹا پیسہ رکھتا ہے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد خطبہ ۵ مئی میں شائع ہو چکا ہے۔ چونکہ حضور نے خصوصیت سے چندہ تحریک جدید کے بارے میں مجاہدین کو توجہ دلائی ہے کہ وہ نہ صرف اس سال کی کمی کو ہی جلد تر پورا کریں۔ بلکہ گذشتہ سالوں کا بقایا بھی جو ان کے ذمہ ہے۔ ادا کریں۔ دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ الگ چھپوا کر احباب کرام کو جن کا وعدہ ابھی تک وصول نہیں ہوا۔ بھیج رہا ہے۔

دفتر اول کے سولہویں سال اور دفتر دوم کے سال ششم کے وعدے کرنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدہ کی رقم جلد سے جلد ادا کریں۔ کوشش کریں کہ ماہ جون کے آخر تک نہ صرف یہ کمی پوری ہو جائے بلکہ ہر جماعت کی وصولی کم سے کم چھیاسٹھ فی صدی ہو جائے۔ تحریک جدید کا چندہ جو احباب حضور کے اس خطبہ کی تعمیل میں ۲۹ رمضان المبارک تک سو فی صدی ادا کریں گے۔ ان کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے شائع بھی کئے جائیں گے۔ پس تحریک جدید کے دفتر اول کے سولہویں سال کا وعدہ کرنے والے اور سابقون الاولون کی فضیلت رکھنے والے اپنے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کرنے کی ابھی سے جدوجہد کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے خدا تو ان کی مدد کر جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں۔

نوٹ:۔ پاکستان ہندوستان اور بیرونی ممالک کی تمام جماعتوں اور ان کے افراد کی خدمت میں یہ خطبہ دفتر وکیل المال تحریک جدید بھیج رہا ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

# پیشوایانِ مذاہب کے احترام سے قوموں اور انسانوں کے درمیان حقیقی صلح کی بنیاد پڑ سکتی ہے

## آنحضرت صلعم نے ہی دنیا میں تمام بانیانِ مذاہب کا جائز اور حقیقی احترام قائم کیا ہے

### یوم پیشوایانِ مذاہب کے سلسلے میں جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسے کا انعقاد!

(اسٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۱۵ رجون۔ جلسۂ پیشوایانِ مذاہب میں تقریر کرتے ہوئے جو جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام تعلیم الاسلام کالج ہال میں کل شام ملک عبد القیوم صاحب پرنسپل لاء کالج کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا۔ پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے فرمایا تقسیم کی وجہ سے برصغیر ہند و پاکستان میں ظاہری امن کی صورت تو پیدا ہو گئی ہے۔ لیکن ابھی دلوں کی اصلاح باقی ہے۔ جب تک قلوب میں ایک دوسرے کے مذہبی پیشواؤں کے متعلق عزت و احترام کے جذبات موجود نہ ہوں گے حقیقی امن نصیب نہ ہو گا۔ اسی لئے مذہبی پیشواؤں کے متعلق صحیح جذبات کا پیدا کرنا، ان کے پیغاموں اور ان کے کاموں کو سمجھنے کی کوشش کرنا آج بھی ایسا ہی ضروری ہے۔ جیسا کہ تقسیم سے قبل ہوا کرتا تھا۔ آپ نے اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ اے کاش جس طرح یہ مبارک تحریک پاکستان میں زندہ کی جا رہی ہے۔ اسی طرح پڑوسی ملک اور دنیا کے باقی حصوں میں بھی اسے زندہ کرنے کے سامان پیدا ہو جائیں۔ تا دنیا میں مذہبی وغیر مذہبی اختلافات کو عقل۔ علم اور بردباری سے حل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اور اس طرح امن کا قیام نسبتاً آسان ہو جائے۔



### قوموں کے درمیان صلح کی بنیاد

تقریر کے دوران میں مکرم قاضی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ مقدسہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ بنی نوع انسان پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منجملہ دیگر احسانوں کے یہ احسان بھی رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔ کہ آپ نے تمام مذہبی پیشواؤں کو خدا تعالیٰ کی طرف سے قرار دے کر ان کا احترام قائم کیا اور اس طرح قوموں قوموں اور انسان انسان کے درمیان حقیقی صلح کی بنیاد ڈالی۔ قاضی صاحب نے اس موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام اور آپ کی لائی ہوئی تعلیم کی فضیلت ثابت کرنے کے بعد فرمایا۔ مذاہب میں صلح کرانے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مذہبی پیشوا کی تعلیم کو مانا اور اپنایا جائے۔ اور نہ یہ ضروری ہے کہ سب مذاہب اور سب مذہبی پیشواؤں کو روحانی مرتبے کے لحاظ سے برابر سمجھا جائے۔ جبکہ ایک شخص صرف اپنے پیشوا کی تعلیم پر عمل کرے۔ اور اپنے پیشوا کو روحانی مرتبہ کے لحاظ سے اعلیٰ سمجھے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اگر خدا نے کسی ہادی کی قبولیت دنیا کے قلوب میں قائم کر دی ہے تو اسے اسی کی طرف سے سمجھے اور اس کا احترام ضرور کرے۔ اپنے پیشوا کی تعلیم کو سب سے اعلیٰ سمجھتے ہوئے بھی دوسروں کے کلام کی عزت کرے۔ اور اسے پڑھے اور سنے بھی۔ یہ وہ ذہنیت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماننے والوں میں پیدا کی۔ اور یہی وہ ذہنیت ہے جس سے دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے

### اختلافات طے کرنے کا احسن طریق!

اخیر میں موجودہ زمانے کا ذکر کرتے ہوئے مکرم قاضی صاحب نے فرمایا۔ اس زمانہ میں بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اسلام کی اس تعلیم کو پیش کر کے اسلام کی فوقیت کو دنیا پر ثابت کر دیا ہے۔ آپ نے عین اسلامی تعلیم کے مطابق دنیا میں مذہبی اختلافات کے بارے میں فرمایا۔ کہ ترقی کے لئے اختلافات کا دروازہ کھلا رکھنا ضروری ہے لیکن سنجیدگی کے ساتھ اور مذہبی پیشواؤں کی عزت و احترام کو برقرار رکھتے ہوئے چنانچہ بانیٔ سلسلہ نے حضرت کرشنؑ اور حضرت رامچندر جی کے متعلق اعلان کیا۔ کہ وہ ”وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر“ کے ماتحت خدا تعالیٰ کے فرستادہ اور نبی تھے۔ آپ نے حضرت بابا گورو نانک رحمۃ اللہ علیہ کو بھی صاحب کشف بزرگ ثابت کیا۔ اور فرمایا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شیدائی تھے۔ اور قوموں کے درمیان صلح کرانا چاہتے تھے۔ بایں ہمہ آپ نے نہایت زور شور کے ساتھ اسلام کی فضیلت ثابت کی۔ اور دنیا کو اسلام کی طرف دعوت دی۔ نیز آپ نے اعلان کیا۔ کہ جس شخص کو اسلامی تعلیمات کے متعلق انشراح نہ ہو وہ قیل و قال میں پڑنے کی بجائے خدا کی طرف متوجہ ہو۔ اور دعا کرے کہ خدا سے اس بات کا فیصلہ چاہے کہ صداقت اور امن اور صلح کا راستہ کونسا ہے نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بہت سے سعید الفطرت غیر مسلموں پر اسلام کی صداقت ظاہر ہو گئی۔ اور خود مسلمانوں میں بھی اسلام کے متعلق ایک نیا یقین اور نیا جوش پیدا ہو گیا۔ اور مذہبی اختلافات کے متعلق بحثوں میں ایسی سنجیدگی پیدا ہو گئی۔ کہ جس نے لوگوں کو ایک نئے راستے پر ڈال دیا۔ بلاشبہ امن کا راستہ یہی ہے۔ کہ مذہبی پیشواؤں کا اسی طرح احترام کیا جائے۔ جس طرح کہ اسلام سکھاتا ہے۔ اور جس کی وضاحت اس زمانہ میں بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہے

### مظلوموں کی حمایت

اس مبارک جلسہ میں جس کی ابتداء تلاوت قرآن کریم سے کی گئی تھی۔ جو مبارک مصلح الدین صاحب نے کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ مقدسہ کے علاوہ حضرت کرشن علیہ السلام، حضرت رامچندر جی حضرت زرتشت علیہ السلام۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بابا گورو نانک رحمۃ اللہ علیہ کے پاک سوانح پر تقریریں کی گئیں۔ سب سے پہلے سردار محمد یوسف صاحب نے جناب رامچندر جی کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ آپ نے ان کی متعدد خوبیاں بیان کیں۔ جن میں اطاعت والدین۔ وسیع القلبی فراخ حوصلگی۔ اخلاق حسنہ اور بہادری و شجاعت کا خاص طور پر ذکر کیا۔ انہوں نے حضرت کرشنؑ کی زندگی میں سے مظلوموں کی حمایت کو پیش کیا۔ اور بابا گورو نانک رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جناب گورو نانک جی نے ہر مذہب کی خوبیوں کو اپنایا اور لوگوں کو ہر صداقت کے قبول کرنے کی تلقین فرمائی۔ ان کی مختصر سی تقریر جس میں انہوں نے گیتا اور گرنتھ صاحب کے متعدد حوالے پیش کئے۔ خاص دلچسپی سے سنی گئی

### ظلم کے استیصال کا طریق

پروفیسر لشارت الرحمٰن صاحب نے قرآن کریم کی روشنی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کو پیش کرتے ہوئے بتایا۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ظالم کا مقابلہ کرنے کے لئے خود ظلم پر نہیں اترنا چاہیئے نیز یہ کہ ظالم قوم کا تسلط تادیر قائم نہیں رہتا۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کے متصرف بالارادہ ہونے اور حضرت موسیٰؑ کے توکل علی اللہ پر بھی روشنی ڈالی

### سب انسان بھائی بھائی

ریورنڈ ای۔ ڈی شفیع صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی اور تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا۔ کہ آپ نے اپنی پاک زندگی کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ نجات کے لئے اخلاق پر زور دیا۔ اور دنیا میں خدا تعالیٰ کی مرضی کو بہر صورت مقدم رکھنے کی تلقین فرمائی۔ نیز جناب مسیحؑ نے خدا تعالیٰ کو تمام بنی نوع انسان کا آسمانی باپ قرار دیا۔ اور اس طرح یہ امر لوگوں کے ذہن نشین کرایا۔ کہ وہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور انہیں اسی طرح زندگی بسر کرنی چاہیئے

### اوّل درویش بعد خویش

حضرت زرتشت علیہ السلام کے سوانح حیات پر ڈاکٹر ای ڈی میڈن صاحب نے تقریر کرتے ہوئے پہلے آپکی زندگی کے مختصر حالات بیان کئے۔ اور پھر آپکی تعلیمات پر روشنی ڈالی چنانچہ انہوں نے آپ کی تعلیم کا لب لباب پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت زرتشت علیہ السلام نے نیک خیال۔ نیک زبان اور نیک عمل پر زور دیا یعنی یہ کہ انسان کے جذبات بھی نیک ہونے چاہئیں۔ اسکی زبان بھی نیک ہو اور اسی طرح بالآخر اعمال بھی نیک ہونے چاہئیں آپ نے دنیا میں خیرات اور قربانی کی تلقین کرتے ہوئے اوّل خویش بعد درویش کی بجائے اوّل درویش بعدہٗ خویش کی تعلیم دی۔

### خدمات کا اعتراف

صدر جلسہ جناب ملک عبد القیوم صاحب پرنسپل لاء کالج نے صدارتی تقریر میں فرمایا۔ یہ جلسہ جس میں پیشوایان مذاہب کی سیرت پر تقاریر ہوتی ہیں۔ جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سالہا سال سے منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسے کے نیک مقصد اور اس کی اہمیت کے پیش نظر میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا ہمیشہ سے ہی معترف رہا ہوں اگر چہ یہ جلسہ سالہا سال سے منعقد ہوتا چلا آ رہا ہے۔ لیکن آج کا اجتماع اپنے اندر ایک خصوصیت رکھتا ہے۔ اور وہ یہ کہ اگرچہ یہ ایک ایسے ماحول میں منعقد کیا جا رہا ہے کہ جہاں ہندو، جینی کے سب غیر مسلم موجود نہیں ہیں۔ لیکن پھر بھی لوگ ان کے پیشوایان مذاہب کے متعلق تقاریر سننے کیلئے نہایت ذوق و شوق کے ساتھ تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آج کے جلسے میں پیشوایان مذاہب کے سوانح حیات بیان ہوئے ہیں۔ ان تقاریر سے آپ لوگوں پر یہ امر واضح ہو گیا ہو گا۔ کہ نیکی اور سچائی کا مفہوم ہر زمانے میں ایک ہی رہا۔ زمانے کی ضرورت کے مطابق خدا تعالیٰ کی طرف سے انبیاء مبعوث ہوتے رہے اور دنیا کی رہنمائی کرتے رہے۔ چنانچہ آج کی تقریروں کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ رامچندر جی نے کامل اطاعت کا نمونہ پیش کیا۔ جناب کرشن نے مظلوموں کی حمایت میں آواز اٹھائی حضرت زرتشتؑ نے خیر الناس من ینفع الناس کی تعلیم دی حضرت موسیٰؑ نے دنیا کو اولو العزمی کا پیغام دیا۔ حضرت عیسیٰؑ نے عصمتِ انبیاء کو پیش کرتے ہوئے دوسروں کی خاطر دکھ اٹھانے کی ترغیب دلائی۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات میں تمام سچائیوں خوبیوں اور محاسن کو مجموعی شکل میں پیش فرمایا گویا آپ جامع کمالاتِ انبیاء تھے۔ آپ کی تعلیم میں تمام صداقتیں اور آپ کی ذات بابرکات میں تمام صفات مجتمع تھیں۔ جماعت احمدیہ ہم سب کے شکریہ کی مستحق ہے کہ اس نے یہ جلسہ منعقد کر کے ہم سب کو ازلی ابدی صداقتیں سننے اور ان پر غور کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔

### خوشگوار ماحول

اخیر میں سیکرٹری جلسہ جناب سلطان محمود صاحب شاہد نے جناب صدر و جملہ معزز مقررین و حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور لوگوں سے درخواست کی کہ وہ ان خیالات کو اپنے اپنے حلقہ میں پھیلائیں تا ملک کی فضا اور ماحول خوشگوار رہے۔ خوشگوار اور پُر امن ہو کر ملکی ترقی کا موجب بنے۔

# وی پی کا انتظار کرنے سے منی آرڈر کے ذریعہ چندہ کا بھجوا دینا زیادہ بہتر ہے

اُمید ہے کہ دوست اس تفصیل کو پڑھ کر اپنا چندہ جلد بھجوا دیں گے۔ بصورت دیگر ایک ہفتہ انتظار کر کے وی پی ارسال خدمت ہوگا۔ مہربانی فرما کر اسے وصول فرما لیں۔ تاکہ پرچہ باقاعدہ جاری رہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) | ۱۲۰۷۵ | خانزادہ امیر اللہ خان صاحب | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۲) | ۱۶۳۵۳ | جمعدار احمد الدین صاحب | ۱۴ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۳) | ۱۹۹۹۸ | ماسٹر نعمت علی صاحب | ۱۴ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۴) | ۲۰۴۴۷ | جناب ڈاکٹر عبد المغنی صاحب | ۱۰ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۵) | ۲۰۴۸۹ | جناب ملک محمد عبد اللہ صاحب | ۱۲ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۶) | ۲۰۵۰۶ | جناب لطیف احمد صاحب | ۱۱ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۷) | ۲۱۱۹۴ | جناب ملک محمد صادق صاحب | ۱۱ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۸) | ۲۱۹۴۱ | جناب مولوی صدر دین صاحب | ۱۲ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۹) | ۲۱۵۶۶ | جناب مرزا احسان صاحب | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۰) | ۲۲۰۶۰ | مولوی علم الدین صاحب | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۱) | ۲۲۰۶۱ | شیخ فضل حسن صاحب اینڈ سنز | ۱۲ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۲) | ۲۲۰۶۲ | مولوی ایم۔ اے سبحان صاحب | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۳) | ۲۲۰۶۷ | خواجہ محمد عثمان صاحب | ۱۴ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۴) | ۲۳۱۶۰ | چوہدری فیروز احمد صاحب | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۵) | ۲۳۱۶۱ | جناب حبیب اللہ خان صاحب | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۶) | ۲۳۱۶۲ | جناب شریف احمد صاحب قریشی | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۷) | ۲۳۱۶۸ | مسلم لائبریری | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۸) | ۲۳۱۷۲ | جناب فیض محمد صاحب | ۱۴ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۱۹) | ۲۳۱۷۳ | ماسٹر نور الحق صاحب | ۱۴ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |
| (۲۰) | ۲۳۲۴۸ | چوہدری عنایت علی صاحب | ۱۳ رجون سنہ ۱۹۵۰ء |

منیجر



## تراویح کیلئے حفاظ کی ضرورت

مختلف جماعت کی طرف سے رمضان المبارک میں تراویح کے لئے حفاظ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے جو حافظ صاحبان نظارت کی معرفت کسی جماعت میں قرآن کریم سنانے کے لئے لگنا چاہیں۔ وہ جلد سے جلد اپنی درخواست نظارت، تعلیم و تربیت ربوہ ضلع جھنگ بھجوا دیں۔ درخواست آنے پر اُن کو کسی جماعت میں لگا کر اطلاع دی جائیگی

(ناظر تعلیم و تربیت۔ ربوہ)

## سیکرٹریان مال متوجہ ہوں!

تمام سیکرٹریان مال و دیگر احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ تمام رقوم محاسب صاحب ربوہ کے نام آتی ہیں۔ اور ان کی وصولی کی اطلاع وغیرہ بھی انہی کے ذمہ ہوتی ہے۔ لہٰذا رسید اور کوپن وغیرہ کا مطالبہ ہمیشہ دفتر محاسب سے کیا جائے۔ نظارت بیت المال ہی ایسی درخواستیں کو محاسب صاحب ہی کے پاس بھیجتا ہے

## درخواست ہائے دُعا

میرا چھوٹا بھائی حبیب احمد خان بیمار ہے۔ مخلصین سلسلہ احمدیہ اور درویشان قادیان شریف سے درخواست ہے۔ کہ اُن کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔ اور نیز اُن کا اکلوتا بیٹا اقبال احمد صاحب مدت سے بیمار ہے۔ ان کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ خاکسار نور محمد احمدی گورنمنٹ ہائی سکول مانسہرہ ضلع ہزارہ

(۲) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ عرصہ $\frac{۱۵}{۱۶}$ یوم سے بیمار ہے۔ دوست دعا فرمائیں۔ کہ رحمٰن کریم جو شافی ہے۔ شفا کاملہ عطا فرمائے۔ خاکسار خادم محمد ابراہیم احمدی کنسٹیبل پولیس (منٹگمری)

(۳) برادرم عصمت اللہ بوجہ حادثہ موٹر کافی عرصہ سے میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ کمر کو چوٹ زیادہ لگ جانے سے اب تک مکمل علاج نہیں ہوا۔ دوست دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو جلد از جلد صحت عطا فرما (خواجہ محمد رشید رشید الیکٹرک سٹور لائلپور)

## ۵ فیصدی کمیشن

سحت سلاجیت پتھر ہو بیانی قدرتی اکسیر ہونے کے لحاظ سے سینکڑوں بیماروں کا بااثر علاج ہے۔ سب سے خرید نیوالے ایک روپیہ تولہ سے بیس روپے تولہ تک دیتے ہیں۔ ہندوستان کے مشہور دواخانے و حکیم بائیس سال سے ہمارے خریدار ہیں۔ قیمت بیس تولہ سات روپے۔ چالیس تولہ دس روپیہ۔ ۸۰ تولہ پندرہ روپے

پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ ضلع ہزارہ صوبہ سرحد

## پتہ مطلوب ہے

اگر کسی دوست کو مستری فیض احمد صاحب ولد میاں روشن دین صاحب کا پتہ معلوم ہو۔ تو مطلع فرمائیں۔ (نائب ناظر امور عامہ)



## فوری ضرورت

ایک محنتی دیانتدار کمپونڈر کی فوری ضرورت ہے۔ جو ادویہ وغیرہ بنانے اور ڈسپنسری کا حساب کتاب رکھنے کی قابلیت رکھتے ہوں۔ اُن کو پرائیویٹ ڈسپنسری میں ایک ڈاکٹر کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ گورنمنٹ کے سند یافتہ کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت ‎-/-/60 RS‎ سے ‎-/-/80 RS‎ ماہوار تک دی جائے گی۔ خواہشمند احباب فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

م۔ ا۔ معرفت منیجر اشتہارات روزنامہ الفضل

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

## تبلیغ کی آسان راہ

آپ جن اُردو یا انگریزی دان لوگوں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ اُن کا پتہ ہمکو خوشخط روانہ کریں ہم انکو لٹریچر روانہ کر دیں گے:۔

عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

## احمدیہ ٹریڈ ڈائرکٹری کیلئے احمدی تاجروں کے پتے بھجوائیں

احمدیہ ٹریڈ ڈائرکٹری ایڈیشن ۱۹۵۰ء کی اشاعت کیلئے احمدی تاجروں کے پتہ جات جلد از جلد درکار ہیں تمام عہدیداران جماعت اور تاجر صاحبان سے بہت درخواست ہے کہ مندرجہ بالا پتہ پر اپنے پتہ جات اور تفصیل کاروبار بھجوانے کا فوراً انتظام کریں

وکیل التجارت تحریک جدید جودھا مل بلڈنگ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

## آرام دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کے لئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے!

چوہدری سردار خان منیجر جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

کراچی میں دواخانہ نور الدینؓ کی ادویہ ملنے کا پتہ۔ محمد عیسےٰ صاحب معرفت پاکستان سیمنٹ ڈپو لارنس روڈ کراچی

## پاکستانی طلباء اقوام متحدہ کے دفتری کام کا مطالعہ کرنے لیک سکس جائینگے

لیک سکس ۶ جون۔ پاکستان ان ۲۷ ممالک میں سے ایک ہے جن کے اہم طلباء انجمن اقوام متحدہ کے دفتری کام کاج کا مطالعہ کرنے کے لئے لیک سکس آنے والے ہیں۔ ان طلباء کی نامزدگی ان کی متعلقہ حکومتوں کی جانب سے ہوگی۔ اور ان کی کل تعداد دو جماعتوں میں منقسم ہو جائے گی۔ ایک جماعت دس جولائی سے لے کر یکم اگست تک لیک سکس میں تربیت حاصل کرے گی۔ اور دوسری جماعت ۲۶ جون سے لے کر ۱۸ اگست تک جلیوا میں



یاد رہے کہ اس قسم کی تعلیم و تربیت کا انتظام اس سال کے اوائل میں بھی کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کا مقصد یہ ہے کہ جن طلباء کو بین الاقوامی معاملات سے دلچسپی ہو انہیں انجمن اقوام متحدہ کی کارکردگی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔

طلباء کو انجمن کے ہر شعبہ میں کام دیکھنے اور کام کرنے کی سہولتیں حاصل ہونگی۔ جن کا انتخاب ان کے اپنے شوق اور تجربہ کی بناء پر ہوگا۔ طریقہ تعلیم میں لیکچر بحث و مباحثہ کھیل کود کا پروگرام اور گرد و نواح کے علاقے کی سیر و سیاحت بھی شامل ہوگی۔ جب تک یہ طلباء زیر تربیت رہیں گے۔ ان کا وہی درجہ ہوگا۔ جو انجمن اقوام متحدہ کے ملازمین کا ہے۔ لیکن انہیں نہ تو تنخواہ ملے گی۔ اور نہ ہی کسی قسم کا الاؤنس

## افغان قبائلی موجودہ حکومت کا تختہ الٹ کر رہیں گے

قبائلی سردار

کوئٹہ ۶ جون۔ خاداق اور تھال قبیلوں کے پانچ ممتاز سردار اپنے بہت سے ساتھیوں کے ساتھ حال ہی میں افغانستان کی سرحد پار کر کے یہاں پہنچے ہیں۔ انہوں نے حکام سے بلوچستان میں آباد ہونے کی اجازت مانگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں قبائلی موجودہ آمرانہ افغان حکومت کا تختہ الٹنے پر تل گئے ہیں۔ اور وہ ایک جمہوری حکومت قائم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بد انتظامی اور ناقابل برداشت اقتصادی مشکلات کی وجہ سے وہ افغانستان چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ افغانستان کے تمام قبائلی پاکستان کے متعلق افغان فرمانرواؤں کی غیر اسلامی پالیسی کی مذمت کرتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ افغان فرمانرواؤں کے خود غرضانہ مقاصد کی وجہ سے عوام میں بے چینی پھیل رہی ہے۔ (اسٹار)

## ٹرسٹی شپ کونسل کا اجلاس

لیک سکس ۶ جون۔ خبر ملی ہے کہ انجمن اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کونسل کا اجلاس ۱۲ جون کو ہوگا۔ جب یروشلم کے بین الاقوامی قرار دیئے جانے کے مسئلہ پر مزید غور و خوض کیا جائیگا۔ اس سے پیشتر کونسل کے اراکین کو فرانس کے رکن مسٹر روجر گیرو کی رپورٹ کے مطالعہ کا بھی موقعہ دیا جائے گا۔ جنہوں نے کونسل سے کہا ہے۔ کہ یروشلم کو بین الاقوامی شہر بنانے کی ساری کوششیں اب تک بے سود ثابت ہوئی ہیں۔ اور موجودہ صورت میں اقوام متحدہ کے فیصلہ کو عملی جامہ پہنانا قریب قریب ناممکن ہے۔ مسٹر گیرو نے مزید کہا تاہم ابھی امید کی جا سکتی ہے کہ شاید اسرائیل اور یردن کی سلطنتیں کسی خوشگوار فیصلہ پر پہونچ جائیں۔ تاکہ شہر میں امن و سکون کی بحالی مستقل صورت اختیار کر سکے۔ اور زائرین بلا خوف مقدس مقامات کی زیارت کر سکیں۔ (اسٹار)

## پنجاب یونیورسٹی کے طالب علم شام جائیں گے

دمشق ۶ جون۔ کراچی میں شامی لیگیشن کے ذریعہ پنجاب یونیورسٹی کی ایک درخواست موصول ہوئی ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کے طالب علموں کی ایک جماعت ملک کے تاریخی مقامات دیکھنے کے لئے شام جانا چاہتی ہے۔ شامی وزارت تعلیم اور شامی یونیورسٹی کے عہدہ دار اس وفد کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور شامی طالب علموں کی انجمن ان طالب علموں کا استقبال کرنے کی عظیم تیاریاں کرے گی۔ (اسٹار)

## بھوتوں کی زمین میں یورینیم کے ذخائر

کیپ ٹاؤن ۶ جون۔ جنوبی ٹانگانیکا کے ایک غیر آباد کوہستانی علاقہ میں افریقی قبیلوں کے بیان کے مطابق بھوت آباد ہیں۔ ایک برطانوی باشندہ ہنری مارٹن کا دعوٰے ہے کہ اس علاقہ میں دنیا میں یورینیم کے سب سے بڑے ذخائر موجود ہیں۔ (اسٹار)

## افغان کابینہ میں شدید اختلاف

کوئٹہ ۶ جون۔ یہاں موصول شدہ باوثوق اطلاعات مظہر ہیں کہ افغانستان کے وزیر اعظم اور کابینہ میں ان کے ساتھیوں کے درمیان شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ وزیر اعظم افغانستان کو افغانستان کا حقیقی حکمران سمجھا جاتا ہے۔ اور وہی شاہ ظاہر شاہ سے پاکستان کے خلاف پالیسی پر عمل درآمد کرانے کے ذمہ دار ہیں۔ اطلاع مظہر ہے۔ کہ ان کے آمرانہ طریقوں کی وجہ سے ان کے اور ان کے ساتھیوں کے درمیان دوستی ختم ہو گئی ہے۔ اطلاع مظہر ہے کہ افغان کابینہ کے دوسرے ارکان نے جن میں وزیر دفاع سردار داؤد خان بھی شامل ہیں ایک مقابل گروہ بنالیا ہے۔ انہوں نے یہ کارروائی اپنے ساتھی سردار عبد المجید خان وزیر اقتصادیات کی معزولی کے بعد کی ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ یہ وزراء شاہ ظاہر شاہ پر شاہ محمود خان غازی کو وزارت عظمٰی سے الگ کرنے پر زور ڈالیں گے۔ ورنہ پھر وہ سب ایک ساتھ مستعفی ہونے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اطلاع مظہر ہے کہ یہ تصادم نازک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اور اس کی وجہ سے ملک میں خانہ جنگی شروع ہو جانے کا امکان ہے۔ (اسٹار)

## شام کی نئی کابینہ زیادہ عرصہ قائم نہیں رہے گی

لنڈن ۶ جون۔ دمشق کے مبصرین کے بیان کے مطابق شباب پارٹی کے زیادہ تر لبرل وزراء پر مشتمل ڈاکٹر ناظم القدسی کی زیر قیادت شام کی نئی کابینہ زیادہ عرصہ قائم نہیں رہے گی۔ نئی کابینہ مستعفی ہونے والی خالد العظم کی حکومت کے فرائض پورے کرے گی۔ پہلی بار کابینہ میں شامی فوج کی براہ راست نمائندگی ہوئی ہے۔ فوج کی نمائندگی کرنل فوزی سیلو وزیر دفاع کی حیثیت سے کر رہے ہیں۔ حکومت کے زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہنے کے خیال کا اصل سبب یہ حقیقت ہے کہ لیڈروں نے شام و عراق کی یونین کے مسئلہ سے اپنی حمایت ختم نہیں کی ہے۔ دوسرا سبب فوج کی طاقت ہے۔ اردن کے شاہ عبد اللہ اب تک شام و عراق کے الحاق کے شدید مخالف تھے۔ لیکن اطلاع مظہر ہے کہ اگر دونوں ملکوں کے باشندوں نے اس کی حمایت کی۔ تو وہ بھی الحاق کی تائید کریں گے۔ دمشق کی ایک اطلاع کے مطابق اکثر شامی باشندوں کے اس نظریہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ مشرق وسطٰی کو اسلحہ فراہم کرنے کے متعلق برطانیہ امریکہ اور فرانس کا حالیہ بیان عرب ممالک کی موجودہ سرحدوں کے قائم رہنے کی ضمانت ہے۔ اور اس کی وجہ سے مجوزہ الحاق کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ (اسٹار)

## دل کا نیا اپریشن کامیاب ثابت ہوا

لنڈن ۶ جون۔ گائز ہسپتال لنڈن کے ایک سرجن مسٹر آر سی بروک نے دل کا ایک نیا اپریشن کیا ہے۔ جس سے بہت سے آدمیوں کو جو بےکار زندگی گزارنے پر مجبور ہیں نئی امید پیدا ہو گئی ہے۔ یہ اپریشن دلوولر Valvular نامی بیماری کا ہے۔ جو بالغان کو ہوتی ہے۔ اس کا تجربہ نو آدمیوں پر کیا گیا۔ جن میں سے سات میں کامیابی ہوئی۔ مسٹر بروک اپریشن کی ٹیکنیک کا مظاہرہ امریکہ کے بڑے بڑے سرجنوں کے سامنے کرنے کے لئے عنقریب امریکہ جا رہے ہیں (اسٹار)

## عرب خاندان اسرائیل خالی کر دینگے

عمان ۶ جون۔ اردن اور یہودیوں کی مشترکہ کمیٹی کے بیت المقدس میں منعقدہ ایک اجلاس میں یہ طے پایا۔ کہ ۱۴ جون سے اسرائیل میں رہنے والے عرب خاندانوں کو اردن میں آباد اپنے رشتہ داروں کے پاس جانے کی اجازت دے دی جائے۔

یہودیوں نے ان خاندانوں کو اپنے تمام ساز و سامان سمیت اسرائیل سے جانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اس پر عرب نمائندوں نے پر زور احتجاج کیا۔ اور کمیٹی پر اسرائیلی نمائندوں سے کہا۔ کہ وہ اس معاملہ پر اپنی حکومت سے صلاح لیں۔ یہودی نمائندوں نے وعدہ کیا کہ اس معاملہ کو متعلقہ حکام کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ عرب نمائندوں نے کہا کہ وہ املاک بھی واپس کی جائے۔ جو عرب اسیران جنگ سے لے لی گئی تھی۔ اسپر یہودی نمائندوں نے کہا کہ کوئی جنگی قیدی ان کے پاس نہیں ہے (اسٹار)

## طونس کی خود مختاری کا مطالبہ

لنڈن ۶ جون۔ پیرس کا دورہ کرنے کے بعد مجلس اعلٰے کے طونس کے حلقہ کے صدر طاہر بن اموتے فرانسیسی حکام کے سامنے ایک میمورنڈم پیش کیا ہے۔ جس میں طونس کو خود مختار بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ فرانس اور طونس کے آئندہ تعلقات کے متعلق جن تفصیلی تجاویز کا میمورنڈم میں خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان میں طونس کی اسمبلی کی تشکیل۔ طونس کی حکومت کا قیام اور اقتصادی۔ ثقافتی اور دوسرے شعبوں میں طونس کے مفادات کی حفاظت شامل ہے۔ (اسٹار)

## صیہونی پروپیگنڈا کے خلاف احتجاج

بیروت ۶ جون۔ میکسیکو میں لبنان کے سفارتی دفتر نے لبنانی وزارت خارجہ کو مطلع کیا ہے کہ وہاں صیہونی رائے عامہ کو اپنے حق میں کرنے کی زبردست کوشش کر رہے ہیں۔ وہاں ایک یہودی فلم دکھایا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے عرب باشندے بہت ناراض ہیں۔ میکسیکو کے حکام سے اس پروپیگنڈا کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا ہے۔ (اسٹار)